

مدرستہ القائمؑ کے زیرِ اہتمام فاصلاتی ذاکری تربیتی کورس

ذاکری کی خصوصی تربیتی کلاسز

CLASS : 12

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذاکری کورس اس ہفتے اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔

بارہویں ہفتے کے آخری تین دروس آج بھیجے جا رہے ہیں۔

امید ہے آپ نے اس کورس سے بھرپور استفادہ کیا ہو گا۔

کچھ دن بعد اس کورس کے اختتام سے متعلق چند معروضات آپ کی

خدمت میں بھیجی جائیں گی۔

والسلام انتظامیہ مدرستہ القائمؑ

اس ہفتے کے دروس

عزاداری اور مجالسِ عزاء کو غیر الہی نیتوں سے کیسے بچائیں؟

<https://www.youtube.com/watch?v=LMpc7KY1CM0>

<https://vimeo.com/497015937>

مجالسِ عزاء میں پیش کئے جانے والے اعتقادی موضوعات

<https://www.youtube.com/watch?v=kmAMeK5FnYQ>

<https://vimeo.com/497016014>

مجلس پڑھنے والوں کے لئے زبانی یاد رکھنے والی لازمی چیزیں

https://www.youtube.com/watch?v=Nv_F4Deirfk

<https://vimeo.com/497016075>

اس ہفتے کی پوسٹس کا حفظ

علم حاصل کرنے کا
مقصد اپنی اصلاح
ہونا چاہیے

حضرت عیسیٰ کی تعلیمات

حضرت عیسیٰ نے اپنے اصحاب سے فرمایا:

میں حق کی قسم کھا کر
تم سے کہتا ہوں کہ میں تمہیں
اس لئے تعلیم دیتا ہوں کہ تم کچھ سیکھو
اس لئے ہرگز تعلیم نہیں دیتا
کہ (علم حاصل کر کے)
خود پسندی میں مبتلا ہو جاؤ۔

(گفتار انبیاء، محمد مہدی تاج لنگرودی، صفحہ 203)

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات

علماء سے دور رہنا
دل کو سخت کر دیتا ہے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

اے جناب یعقوب کی اولاد!
علماء کی بزم میں اُن سے نزدیک رہنے کی کوشش کرو
اگرچہ گھٹنوں کے بل جانا پڑے کیونکہ خداوندِ عالم
حکمت و دانش کے نور سے مُردہ دلوں کو اُسی طرح
زندہ کر دیتا ہے، جس طرح موسلا دھار بارش کے ذریعہ
مُردہ زمینوں میں جان پڑ جاتی ہے۔

گفتارِ انبیاء۔ محمد مہدی تاج لنگرودی۔ صفحہ 197

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو کیا تعلیم دی تھی۔؟

اور جب اللہ کہے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تم نے لوگوں سے یہ کہہ دیا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو خدا مان لو.. تو عیسیٰ نے عرض کی کہ تیری ذات بے نیاز ہے میں ایسی بات کیسے کہوں گا جس کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔؟ اور اگر میں نے کہا تھا تو تجھے تو معلوم ہی ہے کہ تو میرے دل کا حال جانتا ہے اور میں تیرے اسرار نہیں جانتا ہوں۔ تو، تو غیب کا جاننے والا بھی ہے۔

میں نے ان سے صرف وہی کہا ہے جس کا تو نے حکم دیا تھا کہ میری اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور میں جب تک ان کے درمیان رہا ان کا گواہ اور ننگراں رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو ان کا نگہبان ہے اور تو ہر شے کا گواہ اور ننگراں ہے۔۔

سورہ مائدہ آیات 116، 117



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim





اپنی اولاد کو شیطان سے بچانے کیلئے عملی اقدامات
کے ساتھ دعائیں بھی ضروری ہیں

حضرت مریمؑ کی پیدائش پر انکی والدہ نے فرمایا

وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذَرَيْتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور
میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطانِ رجیم
سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔۔

سورہ آل عمران
آیت 36



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

غیر مسلم افراد کی عیدوں پر مبارکباد
لیکن حرام و باطل کی ترویج سے بچتے ہوئے



آیت اللہ سعید الحکیم کا فتویٰ

سوال: غیر مسلموں کو ان کی عیدوں پر
مبارکباد دینا کیسا عمل ہے۔؟



جواب: اس حد تک کوئی حرج نہیں ہے جتنا معاشرے میں
اچھے روابط رکھنے کے لئے ضروری سمجھا جائے۔ لیکن ان چیزوں
میں بہت زیادہ ڈوبنا بھی نہیں چاہئے بلکہ اگر باطل چیزوں کی
ترویج لازم آئے تو حرام بھی ہو جائے گا۔

مہدی

حضرت امام زمانہؑ آج بھی حضرت عیسیٰؑ کے امام ہیں

حضرت امام زمانہؑ کی زیارت کا ایک جملہ ہے کہ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اِمَامَ الْمَسِيحِ
اے مسیحؑ کے امامؑ۔۔ آپ پر سلام ہو

آقائے سید مرتضیٰ مجتہدی سیتانی، صحیفہ مہدیہ، صفحہ 578 پر فرماتے ہیں کہ
یہ امامت و رہبری امام مہدیؑ کے ظہور کے پر شکوہ زمانے سے مخصوص نہیں
بلکہ اس وقت بھی حضرت عیسیٰؑ اپنے اس عظیم مقام کے باوجود امام مہدیؑ کی
امامت و رہبری کی اتباع اور انکے نقش قدم ہر گامزن ہونے پر افتخار کرتے ہیں۔۔

+923332136992

آثار و برکات تو سّل بہ امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجه الشریف: 179

facebook.com/madrasatulqaaim



امام زمانہ میں انبیاء کی خصوصیات و صفات

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ص الْأُمَّةُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ عَدَدَ شُهُورِ الْحَوْلِ وَ مِنَّا مَهْدِيٌّ هَذِهِ الْأُمَّةُ لَهُ هَيْبَةُ مُوسَى وَ بَهَاءُ عِيسَى وَ حُكْمُ دَاوُدَ وَ صَبْرُ أَيُّوبَ.

میرے بعد سال کے بارہ مہینوں کے برابر بارہ امام ہونگے اور اس
امت کا مہدیؑ بھی ہم سے ہی ہوگا جس میں یہ سب موجود ہوگا:

موسیٰؑ کی ہیبت
عیسیٰؑ کی عزت و زیبائی
داؤدؑ کی قضاوت
ایوبؑ کا صبر



صاحب الزمان
مہدیؑ

(منتخب الاثر فی الامام الثانی عشر، صافی گلپایگانی، ج 1، ص 50)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات

حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں سے افضل کون۔؟

علامہ طبرسیؒ تفسیر مجمع البیان میں لکھتے ہیں :

حواری ، حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ جب ابھی انہیں بھوک یا پیاس لگتی ، حکم خدا سے آب و غذا ان کیلئے مہیا ہو جاتا۔ وہ اسے اپنے لئے عظیم افتخار اور بڑا اعزاز سمجھتے۔ وہ حضرت عیسیٰؑ سے پوچھتے : کیا ہم سے بڑھ کر بھی کوئی افضل و بالاتر ہے۔ تو حضرت عیسیٰؑ فرماتے : ہاں ،

افضل منکم من یعمل بیدہ ویأکل من کسبہ

وہ شخص تم سے افضل ہے جو اپنے ہاتھ سے کماتا ہے

اور اپنی کمائی کھاتا ہے۔ اس کے بعد وہ لوگوں کے کپڑے

دھوتے تھے۔ یوں عملاً انہوں نے سب لوگوں کو درس دیا

کہ کام اور کوشش کرنا ننگ و عار نہیں ہے۔۔

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaim

(تفسیر نمونہ، جلد 2، صفحہ 657)



طوبی لعبد ذکر اللہ من اجلہ
ویل لعبد نسی اللہ من اجلہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش

طوبی لعبد ذکر اللہ
من اجلہ
ویل لعبد نسی اللہ
من اجلہ

امام علی رضائے فرمایا

حضرت عیسیٰ کی انگوٹھی کا نقش دو حروف تھے جو انجیل سے مشتق تھے:

خوشخبری ہے اُس بندہ کیلئے

جس کو دیکھنے سے خدا یاد آجائے اور

عذاب ہے اُس شخص کیلئے

جس کو دیکھنے سے خدا یاد نہ آئے۔۔

(بحار الانوار جلد ۱۱)



www.facebook.com/madrasatulqaaim



اللَّهُ، رَسُولٌ وَفَاطِمَةٌ كَوَاذِبَاتٍ دِينِ وَالْوُكَيْلَةُ رَسُوَا كُنْ عَذَابُ هِي

معتبر کتابوں منجملہ صحاح ستہ میں یہ حدیث موجود ہے کہ پیغمبرؐ نے فرمایا:

فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے جس نے اس کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی،
اسے غضبناک کیا اس نے مجھے غضبناک کیا، جس نے مجھے غضبناک کیا اس نے
خدا کو غضبناک کیا۔۔

(صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب مناقب اقرباء رسول خدا، مناقب حضرت زہرا؛ صحیح ابی داؤد، ج 12، باب مکروہات جمع میان زنان؛
صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب فضائل حضرت زہرا؛ صحیح ترمذی، ج 2، ص 319 باب فضیلت فاطمہ)
آیت اللہ سید عبدالحسین امینی نے 'الغدیر' ج 7، ص 232 پر اسی حدیث کو ساٹھ معتبر علمائے اہل سنت سے نقل کیا ہے۔



خدا و رسولؐ کو غضبناک کرنے اور اذیت دینے کے سلسلے میں ارشاد الہی ہے:
یقیناً جو لوگ خدا اور اس کے رسول ﷺ کو ستاتے ہیں ان پر دنیا
اور آخرت میں خدا کی لعنت ہے اور خدا نے ان کے لئے رسوا کن
عذاب مہیا کر رکھا ہے۔۔ (سورہ احزاب، آیت 57)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



youtube.com/madrasaalqaaim

يا فاطمة الزهراء يا بنت محمد يا وصية سيدنا رسول الله

امیرالمومنین علیؑ کی زبان سے مظلومیتِ حضرت زہرا علیہا السلام کا بیان

امام علیؑ نے فاطمہؑ کی تدفین کے بعد قبر نبی اکرم ﷺ سے مخاطب ہو کر فرمایا اے رسولِ خدا، فاطمہؑ کے بعد آسمان و زمین بد صورت معلوم ہوتے ہیں اور کبھی بھی میرے دل کا غم ہلکا نہیں ہو رہا ہے۔ میری آنکھیں نیند سے نا آشنا ہیں اور میرا دل سوزِ غم سے جل رہا ہے، جب تک کہ خدا مجھے آپ کے جوار میں بسا دے۔ زہراً کا انتقال ایک دھچکا تھا جس نے میرے دل کو تھکا دیا اور میرے غم کو پیہم بنایا؛ اور کس قدر جلد اس نے ہمارے اجتماع کو انتشار سے دوچار کیا۔ میں خدا ہی سے شکایت کرتا ہوں اور آپ کی بیٹی کو آپ کے سپرد کرتا ہوں وہ آپ کو بتا دیں گی کہ آپ کی امت نے ان پر کیا مظالم ڈھا دیئے۔ جو کچھ آپ جاننا چاہتے ہیں ان سے پوچھیں اور جو کہنا چاہتے ہیں ان سے کہہ دیں! تاکہ وہ اپنے دل کے راز آپ کے لئے کھول دیں، اور جو خون انھوں نے پی لیا ہے وہ باہر آجائے اور خدا۔ جو بہترین قاضی اور حکم کرنے والا ہے۔ ان اور ظالموں کے درمیان فیصلہ کرے... خدا گواہ ہے کہ آپ کی بیٹی خفیہ طور پر دفنائی جا رہی ہیں۔ اب آپ کے وصال کے چند ہی روز گزرے ہیں، اور آپ کا نام ابھی زبانوں سے محو نہیں ہوا ہے کہ ان کا حق لوٹ کر لے گئے اور ان کی میراث کو کھا گئے۔ (شہیدی، زندگانیِ فاطمہ زہراء، صفحات 160-159)

زندگانیِ فاطمہ زہراءؑ

چودھویں
مستوفی

مکتبہ اسلامیہ

پتہ: 100

لاہور

اللَّهُمَّ الْعَنْ مَنْ عَدَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ رَجُلِيكَ وَالْمُجْتَمَعِ بِكَ

منكرِ زيارتِ عاشورا و مظلوميتِ حضرتِ زهرا
كے پیچھے نمازِ جماعت صحیح نہیں ہے
آیت اللہ میرزا شیخ جواد تبریزیؒ

صراط النجاة / ج ۱۰

۹۰

لابد من أعادتها بعد ذلك فرادى أو بجماعة أخرى والله العالم.
(۲۸۲) هل صحيح أنه صدر ضمن فتاوى سماحتكم أنه لا تجوز الصلاة خلف إمام
لا يعترف بزيارة عاشوراء أو خلف إمام يدافع عن شخص ينكر مظلومية الزهراء عليها السلام؟
بِسْمِ اللَّهِ تَعَالَى نعم هذا صحيح لأن إنكار ما هو مسلم عند الطائفة يخرج الإنسان عن
صلاحيته لإمامة الجماعة.

صِرَاطُ النِّجَاةِ

فِي أَحْوَابِ رَأْسِ تَفْتَاةِ رِثِ

العبادات والمعاملات

الجزء الثامن

بِسْمِ اللَّهِ تَعَالَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا

مَدِينَةُ



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



يا فاطمة الزهراء يا بنت محمد يا وصية سيدنا رسول الله

منكر مظلومیتِ حضرتِ فاطمة الزهراء کون ہے۔؟

آیت اللہ حافظ شیخ بشیر حسین نجفی کا فتویٰ

آیت اللہ حافظ شیخ بشیر حسین نجفی کے فتویٰ میں مظلومیتِ حضرت زہرا کا منکر، ان کے پسلی ٹوٹنے اور حضرت محسن کی شکم مادر میں شہادت وغیرہ کا منکر اور اس میں شک ڈالنے والا یا تو ان واضح امور سے جاہل ہے یا متعصب بن کر ڈھٹائی پر مصر ہے۔ خدا ایسے شخص کے تصرفات اور عقائد اپنانے سے تمام مومنین کو محفوظ فرمائے اور وہی صالح لوگوں کا ولی و سرپرست ہے۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ساحۃ آیة اللہ الشیخ بشیر نجفی دام ظلہ
السلام علیکم
و بعد:

ما هو نظرکم فی الروایات التي تعرضت الی ملافته أم الائمة فاطمة الزهراء صلوات اللہ علیہا من ممارسات تمسفة علی أیدی الحاکمین مثل کسر ضلعها و اسقاط جنینها المسمی بمحسن بن علی صلوات اللہ علیہما و لطمها علی خدھا و منہا من البکاء الذی اشتد علیہا فی لیلها و نهارها بعد فقد أبیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و ما الی ذلک . والحمد لله رب العالمین .

جمع من طلبتہ المحوزہ امامیہ

بسمہ سبحانہ
منکر الامور المذکورہ تراوا المرآة
فیہا اما جاہلہ مشحمتہ او متجاهل
متجاهل او ناصب معاند حق اللہ -
المومنین تبعات تصرفاتہم و معتقداتہم
انہ و ان الصالحین



اللہ تبارک و تعالیٰ یا زہرا
رحمنا فاطمة الزهراء



کیا شہادتِ حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام فقط ایک تاریخی واقعہ ہے۔؟



سوال: کیا یہ ضروری ہے کہ ہم، حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے مصائب سے متعلق دل سے عقیدہ رکھیں، اور کیا یہ عقیدہ شیعہ عقائد کا لازمی حصہ ہے اس طرح سے کہ اگر ہم یہ

عقیدہ نہ رکھتے ہوں کہ حضرت زہرا علیہا السلام کا بچہ سقط ہوا اور دروازہ کی

میخ آپ علیہا السلام کے سینہ اقدس میں پیوست ہوئی یا یہ مطالب اور باتیں صرف

تاریخی حادثات اور واقعات کی حد تک قابل اعتبار ہیں۔؟



جواب: جی ہاں! جو مصائب آپ علیہا السلام پر ڈھائے گئے ہیں، شیعہ مذہب کے عقائد اور اہل بیت علیہم السلام کی ولایت کی ضروریات میں سے ہیں اور محض ایک تاریخی حادثہ اور واقعہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

حضرت زہرا علیہا السلام کے مصائب ایک انفرادی واقعہ اور ذاتی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ اہم ترین اسلامی اور اعتقادی مسائل میں سے ہے۔۔

اس عقیدے کا تعلق باہل بیت

آزاد لوگوں کی عبادت



حضرت امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
یقیناً کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت بطور شکر انجام دی
(یہی) آزاد لوگوں کی عبادت ہے۔

(تجلیاتِ حکمت - صفحہ 135 - باب: آزادی)

www.facebook.com/madrasatulqaaim



00923332136992

اللہ کون سے اعمال قبول کرتا ہے؟

حضرت رسول خدا ﷺ
نے فرمایا

تم اپنے اعمال کو خدا کیلئے خالص کرو کیونکہ
خدا صرف اُس چیز کو قبول کرتا ہے
جو کہ اس کیلئے خالص ہو جاتی ہے۔

میزان حکمت۔ جلد 3۔ صفحہ 61



www.facebook.com/madrasatulqaaim

اولاد کے بلوغ کے بعد شادی میں بہت تاخیر نہ کیجئے

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

باپ پر بیٹے کا حق یہ ہے کہ اُس کا اچھا نام رکھے
بالغ ہو جائے تو اُس کی شادی کرے

اور اُسے لکھنا سکھائے۔ (میزان حکمت۔ ج 10۔ ص 720)



00923332136992



www.facebook.com/madrasatulqaaim

اولاد کے والدین پر حقوق

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا:
میرے بیٹے کا مجھ پر کیا حق ہے؟
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اُس کا اچھا نام رکھو..... ادب سکھاؤ
اور اسے صحیح جگہ رکھو۔
(میزان حکمت - ج 10 - ص 720)



تشیعِ جنازہ میں کس کس نے شرکت کرنی ہے؟ دفن کے بارے میں... قبر کو مخفی رکھنے کے بارے میں وصیت



امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ حضرت زہراؑ نے حضرت علیؑ سے فرمایا:
اُس وقت کہ جب میں دنیا سے رخصت ہو جاؤں
ہر کسی کو اطلاع نہ دینا
مگر (عورتوں میں سے) اُمّ سلمہؓ و اُمّ ایمنؓ و فضہؓ کو اطلاع دینا
اور میرے بیٹوں میں سے حسنؑ و حسینؑ

اور عباسؓ، سلمانؓ، عمارؓ،
مقدادؓ، ابا ذرؓ اور حذیفہؓ....
مجھے فقط رات کو دفن کرنا
اور کسی کو خبر نہ دینا۔



(دلائل الامامة طبری 44. صفحہ
بحار الانوار جلد 78. صفحہ 310)



رشتہ داروں سے قطع تعلق کا بھیانک نتیجہ



امیر المؤمنین امام علیؑ نے فرمایا

رشتہ داروں سے الگ ہو کر رہنا
بلاؤں میں گرفتار ہونے کا سبب ہے۔

(تجلیاتِ حکمت۔ باب: انتقام۔ صفحہ 54)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کے فوائد



امیر المؤمنین امام علیؑ نے فرمایا

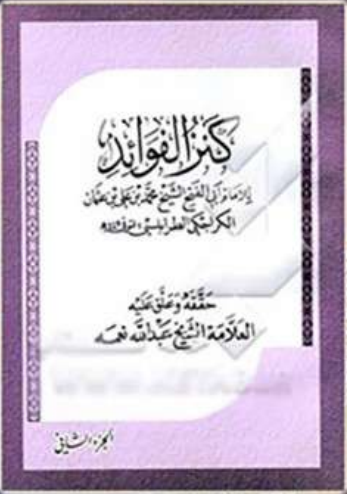
صلہ رحم نعمت کے نزول

اور سزاؤں کو

دفع کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

(تجلیاتِ حکمت۔ باب: انتقام۔ صفحہ 54)

www.facebook.com/madrasatulqaaim



مظالم و شہادتِ حضرت فاطمہ زہرا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ملعون ہے ملعون ہے جو میرے بعد میری بیٹی فاطمہ علیہا السلام پر ظلم کرے گا اور اس کا حق غضب کرے گا اور اُسے قتل کرے گا۔

کفرانِ نعمت

حضرت امیر المؤمنین امان علیؑ نے فرمایا

کفرانِ نعمت سے دور (رہو)
ورنہ بلائیں تم پر نازل ہوں گی۔

(تجلیاتِ حکمت۔ باب: انتقام۔ صفحہ 54)



www.facebook.com/madrasatulqaaim

کم ہو یا زیادہ؟



حضرت امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
کم دینے سے شرم نہ کرو
کیونکہ محروم رکھنا
اس سے بھی کم ہے۔

تجلیاتِ حکمت۔ صفحہ 134۔ باب: حرمان

www.facebook.com/madrasatulqaaim

کیا آپ مجھ سے راضی ہیں؟

حضرت فاطمہؑ نے حضرت علیؑ سے وصیت میں فرمایا:
اے میرے چچازاد! میں آپ سے راضی ہوں، آیا آپ بھی مجھ سے راضی ہیں؟
اور خدا کی دی ہوئی طاقت سے آپ کی خدمت کی
اور اسی توانائی اور قوت سے دنیاوی امور میں آپ کی مدد کی (مثلاً گھریلو امور وغیرہ)۔

اور رات میں مشک کو پانی سے بھرا اور ان تمام امور کے باوجود
اگر آپ کا حق ادا نہیں کر سکی تو اس کا اعتراف کرتی ہوں
پس جو سفراب درپیش ہے اس میں ہلکا بار رکھنے والے کے سوا
اور کوئی راستہ طے نہ کر سکے گا

(یعنی جس نے قطعاً گناہ نہ کیا ہو گا وہ پلِ صراط سے با آسانی گزر جائے گا۔)

اس وقت علیؑ گریہ کرنے لگے اور فرمانے لگے اے مصطفیٰؐ کی بیٹی!
اے خواتین کی سردار، میری جان آپ پر فدا ہو
اے بشیر و نذیر کی بیٹی،

اے اسکی بیٹی جس کو عالمین کے لئے رحمت بنا کر بھیجا
اس وقت حضرت زہراؑ حضرت علیؑ کی خوشنودی سے آگاہ ہو گئیں۔

(کتاب: تبر المذاب)



www.facebook.com/madrasatulqaaim

مظلوم کی آہ سے ڈرو

امیر المؤمنین امام علیؑ نے فرمایا

پرچمِ ظلم کے نیچے رہنے والے قومی (انسان) کے مقابلے میں
پرچمِ انصاف تلے رہنے والے کمزور (شخص) سے زیادہ ڈرو
کیونکہ (اسکی) مدد اس طرح سے ہوتی ہے
کہ وہ خود بھی نہیں سمجھ پاتا
اور اُس کا گھاؤ مندمل بھی نہیں ہوتا۔
(تجلیاتِ حکمت - صفحہ 56)



www.facebook.com/madrasatulqaaim

نعمتوں کے چھن جانے کی دو بڑی وجوہات



حضرت امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا

ظلم اور خدا کی نافرمانی سے بچو

کیونکہ یہ سزا کا باعث ہوتا ہے

نعمتوں کو سلب کرتا ہے

اور حالات کو بدتر بنانے کا سبب ہوتا ہے۔

(تجلیاتِ حکمت۔ باب: انتقام۔ صفحہ 54)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

ہر عمل قریبۃً الی اللہ ہونا چاہیے

امیر المؤمنین امام علیؑ نے فرمایا

اُس شخص نے

خود کو ضائع کر دیا

جس کا مقصد اللہ کے علاوہ

کچھ اور ہو۔

(میزانِ حکمت - جلد 3 - صفحہ 62)

اللہ



www.facebook.com/madrasatulqaaim

تیموں اور ملازموں سے بُرا سلوک کرنے کا نقصان



حضرت امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا

تیموں اور کنیزوں پر ظلم

نزولِ عقوبت اور

نعمت کے چھن جانے کا سبب ہے۔
(تجلیاتِ حکمت۔ باب: انتقام۔ صفحہ 54)



www.facebook.com/madrasatulqaaim

مظلومیتِ حضرت فاطمۃ الزہراؑ کے ثبوت پر معتبر روایات موجود ہیں --- آیت اللہ سید محمد صادق الروحانی ---

سوال: ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہماری ان معتبر روایات کی طرف راہنمائی فرمائیں جو جناب سیدہ سلام اللہ علیہا (میری جان بی بی سلام اللہ علیہا پر قربان) کے پہلو شکستہ ہونے کے بارے میں ہیں، ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔
جواب: اس اللہ کے نام سے جس کے تمام اسمائے گرامی جلیل القدر ہیں۔ میں گمان نہیں کرتا کہ جس شخص نے علماء کے اقوال اور روایات میں جستجو کی ہو وہ اس مسئلہ میں کسی قسم کے شک و تردید کا شکار ہو۔
میں اس مقام پر بعض روایات آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

1- محمد بن یعقوب کلینی صحیح سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے جناب زہراء سلام اللہ علیہا کی ولادت کے باب میں روایت کرتے ہیں کہ امام علیہ السلام فرماتے ہیں: بے شک فاطمہ سلام اللہ علیہا صدیقہ اور شہیدہ ہیں۔ علامہ مجلسیؒ اپنی کتاب مرآة العقول فی شرح اخبار آل الرسول کی پانچویں جلد صفحہ نمبر 315 پر اس روایت کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ یہ روایت دلالت کرتی ہے کہ جناب زہراء سلام اللہ علیہا شہیدہ تھیں اور یہ مطلب تواتر کے ساتھ ثابت ہے اور بی بی سلام اللہ علیہا کی شہادت کا سبب یہ تھا کہ انہوں نے جب بی بی سلام اللہ علیہا کا حق غصب کیا تو قنفذ جو عمر کا غلام تھا اس نے جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کے شکم مبارک پر ضربت لگائی جس سے ان کا پہلو شکستہ ہو گیا اور اسی ضربت کی وجہ سے بی بی سلام اللہ علیہا کا بچہ ساقط ہوا جس کا اسم گرامی رسول اللہ ﷺ نے محسن رکھا تھا پس اسی ضربت کی وجہ سے بی بی بیمار پڑ گئیں اور ان کی وفات ہوئی۔

اس کے بعد علامہ مجلسیؒ اپنے اس مطلب کی تائید میں جو انہوں نے حدیث کی شرح میں ذکر کیا علمائے اہل سنت اور شیعہ کی کچھ روایات ذکر کرتے ہیں۔ ان روایات میں سے ایک طویل روایت سلیم بن قیس ہلالی کی ہے جس آیا ہے کہ قنفذ نے بی بی سلام اللہ علیہا کو ضربت لگائی اور انہیں دھکیلا جس سے بی بی سلام اللہ علیہا کا پہلو شکستہ ہوا اور بچہ ساقط ہوا۔

آخرت كالعنتی و بدترین گھر۔۔۔ كس كا؟



اور جو لوگ عہدِ خدا کو توڑ دیتے ہیں

اور جن سے تعلقات كا حکم دیا گیا ہے ان سے تعلقات قطع کر لیتے ہیں
اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں ان کیلئے لعنت اور بدترین گھر ہے۔

(سورة الرعد۔ آیت 25)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

بسترِ شہادت پر حضرتِ فاطمہ زہراؑ کی وصیت سے اقتباس



میں وصیت کرتی ہوں اے میرے چچازاد!
میرے لئے ایسا تابوت بنانا جس کی تعریف ملائکہ نے مجھ سے کی ہے۔
پھر فرمایا: میں آپ کو وصیت کرتی ہوں کہ ہر وہ شخص جس نے مجھ پر ظلم کیا،
میرے حق کو غصب کیا، وہ میرے جنازے میں حاضر نہ ہو۔
پس یقیناً وہ میرے اور رسول اللہ کے دشمن ہیں
اور ہرگز وہ لوگ میری نمازِ جنازہ میں حاضر نہ ہوں
اور مجھے رات کے وقت دفن کرنا اس وقت کہ جب آنکھیں سو گئی ہوں
(جب مدینہ کے تمام لوگ سو گئے ہوں)۔

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



(روضۃ الواعظین وبصیرۃ المتعظین
جلد 1. صفحہ 151)





حضرت علیؑ کو بچوں کے بارے میں اور تجہیز (کفن دفن) کے بارے میں وصیت

حضرت فاطمہ زہراؑ کی بیماری بہت شدید ہو گئی تو حضرت علیؑ گھر میں داخل ہوئے کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ، حضرت فاطمہ زہراؑ کے نزدیک تھے اس حال میں کہ گوسفند کی کھال کا تکیہ سر کے نیچے تھا

اور اونٹ کے بالوں کا بستر تھا اور زبان پر ذکرِ الہی تھا لیکن کسی طور پر آرام نہیں آرہا تھا۔ فرماتی ہیں! اے میرے چچا زاد! اے درِ شہرِ علمِ پیامبرؐ، اے میرے دنیا و آخرت کے ہمسر اے پاک و طاہر کے فرزند، میں آپ کو وصیت کرتی ہوں حسنؑ و حسینؑ کے بارے میں کہ رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھے، اسوقت فراق کا غم دونوں کو پہنچے گا۔

کیونکہ بہت جلد ان کی ماں ان کے درمیان سے گزر جائے گی ان دونوں کو قبر کی زیارت سے منع نہ کرنا

اس لئے کہ میرا دل ان دونوں کے ساتھ ہے۔ (کتاب: تبر المذاب)

www.facebook.com/madrasatulqaaim





حضرت علیؑ کو کفن و دفن اور بچوں کے بارے میں حضرت فاطمہ زہراؑ کی وصیت

حضرت امام صادقؑ اپنے والد حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ اسوقت کہ جب حضرت فاطمہ زہراؑ حالت احتضار (جانگی کی حالت) میں تھیں تو امیرالمومنینؑ کو وصیت فرمائی کہ: اُس وقت کہ جب میں دنیا سے گزر جاؤں تو آپؑ خود مجھ کو غسل دینا، کفن دینا، نماز پڑھنا خود قبر میں رکھنا، لحد بنانا اور مجھ پر لحد میں خاک ڈالنا اور میرے سرہانے چہرے کے سامنے بیٹھنا اور بہت زیادہ قرآن پڑھنا اور دعا کرنا پس یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب مُردہ زندوں سے زیادہ اُنس رکھتا ہے اور میں آپ کو خدا کے سپرد کرتی ہوں اور وصیت کرتی ہوں کہ بچوں کے ساتھ بہتر برتاؤ کرنا۔ اس کے بعد فاطمہ زہراؑ نے اُمّ کلثومؑ کو سینہ سے لگایا اور اُن کے بارے میں حضرت علیؑ سے فرمایا: جب یہ حد بلوغ تک پہنچ جائے تو گھر کے تمام کام اسکے سپرد کرنا اور خدا اسکا حامی و ناصر ہے۔

(بحار الانوار۔ جلد 79۔ صفحہ 28)



خاتونِ جنت کے دفن کے موقع پر امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا:

یا رسول اللہ ﷺ آپ کو میری جانب سے اور آپ کے پڑوس میں اُترنے والی اور آپ سے جلد ملحق ہونے والی آپ کی بیٹی کی طرف سے سلام ہو۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ کی برگزیدہ (بیٹی کی رحلت) سے میرا صبر و شکیب جاتا رہا میری ہمت و توانائی نے ساتھ چھوڑ دیا لیکن آپ کی مفارقت کے حادثہ عظمیٰ اور آپ کی رحلت کے صدمہ جانکاہ پر صبر کر لینے کے بعد مجھے اس مصیبت سے بھی صبر و شکیبائی ہی سے کام لینا ہو گا جبکہ میں نے اپنے ہاتھوں سے آپ کو قبر کی لحد میں اُتارا اور اس عالم میں آپ کی روح نے پرواز کی جب آپ کا سر میری گردن اور سینے کے درمیان رکھا تھا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اب یہ امانت پلٹائی گئی، گروی رکھی ہوئی چیز چھڑالی گئی لیکن میرا غم بے پایاں اور میری راتیں بے خواب رہیں گی یہاں تک کہ خداوندِ عالم میرے لئے بھی اس گھر کو منتخب کرے جس میں آپ رونق افروز ہیں۔ وہ وقت آگیا کہ آپ کی بیٹی آپ کو بتائیں کہ کس طرح

آپ کی اُمت نے اُن پر ظلم ڈھانے کے لئے ایکا کر لیا آپ اُن سے پورے طور پر پوچھیں اور تمام احوال و واردات دریافت کریں یہ ساری مصیبتیں اُن پر بیت گئیں حالانکہ آپ کو گزرے ہوئے کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا اور نہ آپ کے تذکروں سے زبانیں بند ہوئی تھیں۔

آپ دونوں پر میرا سلام، جو کسی ملول و دل تنگ کی طرف ہوتا ہے اب اگر میں (اس جگہ سے) پلٹ جاؤں تو اس لئے نہیں کہ آپ سے میرا دل بھر گیا ہے اور اگر ٹھہرا رہوں

تو اس لئے نہیں کہ میں اس وعدہ سے بدظن ہوں جو اللہ نے صبر کرنے والوں سے کیا ہے۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

صدیقہ کو صدیق ہی غسل دے سکتا ہے

مفضلؓ بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے دریافت کیا کہ کس نے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کو غسل دیا تھا؟

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: حضرت امیر المومنین امام علیؑ نے۔

مفضلؓ کہتے ہیں کہ یہ جواب سن کر مجھے کچھ عجیب سا محسوس ہوا

گویا میں نے اسے بعید جانا تو حضرت امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا:

گویا میں نے جو تجھے خبر دی ہے وہ تجھے ہضم نہیں ہو رہی؟

مفضلؓ نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں ایسا ہی ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: دل تنگ نہ ہو کیونکہ

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا صدیقہ تھیں اور انہیں سوائے صدیق کے

کوئی اور غسل نہیں دے سکتا تھا کیا تم نہیں جانتے

کہ مریم سلام اللہ علیہا کو

سوائے عیسیٰؑ کے کسی نے غسل نہیں دیا۔

(أصول کافی (ط۔ الاسلامیہ)
جلد 1- صفحہ 459)



www.facebook.com/madrasatulqaaim

